ڈپٹی نذیر احمد

(کتابیات)

ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

مقتدرہ قومی زبان ○ اسلام آباد

۱۹۸۷ء

ڈپٹی نذیر احمد

(کتابیات)

پمفلٹ نمبر : ۷۷
مشاہیرِ اُردو : ۱۰

طبع اول : ۱۹۸۷ء

طابع : پیپ بورڈ پرنٹرز (پرائیوٹ) لمیٹڈ، راولپنڈی

ناشر : ڈاکٹر وحید قریشی
(صدر نشین)
مقتدرہ قومی زبان
شمائلہ اعوان پلازہ
۱۶ ڈی (غربی) بلیو ایریا، اسلام آباد

ڈپٹی نذیر احمد

(کتابیات)

ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

مقتدرہ قومی زبان ۔ اِسلام آباد
۱۹۸۷ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

مختصر سوانحی خاکہ

اصل نام: نذیر احمد
قلمی نام: مولوی نذیر احمد دہلوی
سنہ ولادت: ۱۸۳۰ء - بمقام ریہڑہ تحصیل نگینہ، ضلع بجنور (یو پی، بھارت)
تاریخ وفات: ۳ مئی ۱۹۱۲ء

تعلیم: قرآنِ ناظرہ کی تعلیم مکتب میں ہوئی اور فارسی کی متداول کتابیں اپنے والد مولوی سعادت علی سے پڑھیں۔

۱۸۳۹ تا ۱۸۴۲ء — عربی زبان، صرف نحو، فلسفہ و منطق وغیرہ کی ابتدائی تعلیم مولانا نصر اللہ خاں خورجوی سے حاصل کی۔

۱۸۴۲ تا دسمبر ۱۸۴۴ء مولوی عبد الخالق کے مدرسے (اورنگ آبادی مسجد دہلی) میں زیر تعلیم رہے۔

جنوری ۱۸۴۵ تا دسمبر ۱۸۵۳ - قدیم دہلی کالج کے مشرقی شعبے میں تعلیم مکمل کی۔ (خاص مضمون عربی)

اعزاز: جنوری ۱۸۷۰ء (دربار آگرہ میں) مرآۃ العروس کی تصنیف پر حکومت کی طرف سے اوّل انعام ایک ہزار روپے عطا ہوا۔

سنہ ۱۸۷۲ء مبادی الحکمت کی تصنیف پر حکومت کی طرف سے دوم انعام پانچ سو روپے عطا ہوا۔

۱۸۷۲ء بنات النعش کی تصنیف پر حکومت کی طرف سے دوم انعام پانچ سو روپے عطا ہوا

سنہ ۱۸۷۳ء توبۃ النصوح کی تصنیف پر حکومت کی طرف سے اوّل انعام ایک ہزار روپے عطا ہوا۔

۱۸۹۴ء — شمس العلماء کا خطاب عطا ہوا۔

۱۹۰۲ء — ایڈنبرا یونیورسٹی کی طرف سے ایل ایل ڈی کی اعزازی ڈگری عطا ہوئی۔

۱۹۱۰ء — پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے ڈی او ایل کی ڈگری عطا ہوئی۔

مصروفیات

۱۸۵۴ء — کنجاہ ضلع گجرات (پنجاب) کے سرکاری مدرسے میں معلم مقرر ہوئے

۱۸۵۶ء — ڈپٹی انسپکٹر مدارس کی حیثیت سے کانپور میں تقرر ہوا۔ ۱۸۵۷ء کے ہنگاموں میں دہلی آ گئے۔

۱۸۵۸ء — ملازمت بحال ہوئی اور الہ آباد میں تقرر ہوا جہاں انگریزی سیکھی اور ترجمے کی مشق بہم پہنچائی۔

۱۸۶۰/۶۱ء — تعزیراتِ ہند کے ترجمے کے سلسلے میں شریک ہوئے اور بہ لحاظِ کارکردگی شریکِ غالب ٹھہرے۔

۱۸۶۲ء — تعزیرات کے ترجمے کے صلے میں ڈپٹی کلکٹری کے لیے نامزد ہوئے لیکن کچھ عرصے تک عارضی طور پر کانپور میں تحصیلدار رہے۔

۱۸۶۳ء — کانپور میں ڈپٹی کلکٹر ہوئے۔ چند ماہ بعد گورکھپور کو تبادلہ ہوا۔

۱۸۶۳ تا ۱۸۷۷ء — گورکھپور، جالون اور اعظم گڑھ کے اضلاع میں بحیثیت ڈپٹی کلکٹر، بندوبست آراضی کے امور سے متعلق رہے۔

۱۸۷۷ء — یکم اپریل کو سر سالار جنگ (اوّل) نے ناظم بندوبست کی حیثیت سے حیدر آباد بلا لیا لیکن ۱۲ جولائی ۱۸۷۷ء کو سمتِ شمال کے صدر تعلقہ دار (صوبیدار) مقرر ہوئے۔

۱۸۸۲ء — سر سالار جنگ نے سترہ سو روپے ماہوار تنخواہ پر رُکن مجلسِ مال (ممبر ریونیو بورڈ) مقرر کیا۔

۱۸۸۴ء — سر سالار جنگ کی وفات کے بعد حالات سے دل برداشتہ ہو کر فروری ۱۸۸۴ء میں اس عہدے سے مستعفی ہو گئے اور دہلی میں مستقل سکونت اختیار کی۔ تصنیف و تالیف کا سلسلہ جو حیدر آباد میں ٹوٹ گیا تھا دوبارہ شروع ہوا۔ اور ۱۹۱۰ء

تک برابر جاری رہا۔

نذیر احمد، صدیقی شیوخ کے ایک بزرگ خانوادے سے تعلق رکھتے تھے جو شہر بجنور (یو۔پی بھارت) اور تحصیل نگینہ میں آباد تھا۔ ان کے اجداد صدیوں تک قاضی و مفتی کے سرکاری مناصب اور تصوّف کے مسندِ رشد و ہدایت پر فائز رہے۔ نذیر احمد کے جدِّ اعلیٰ حضرت شیخ عبدالغفور اعظم پوری، حضرت عبدالقدوس گنگوہیؒ کے جلیل القدر خلفاء اور مشاہیر زمانہ میں سے تھے۔ چار سال کی عمر میں وہ اپنے والدین کے ساتھ بجنور آگئے۔ ان کے والد مولوی سعادت علی نے معلّمی کا پیشہ اختیار کیا۔ نذیر احمد کی ابتدائی تعلیم و تربیت میں معلّم باپ کا بڑا حصّہ ہے۔ ۱۸۳۹ء میں مولانا نصراللہ خوجوی ڈپٹی کلکٹر ہو کر بجنور آگئے۔ نذیر احمد اور ان کے بھائی علی احمد نے ڈپٹی صاحب کے حلقۂ درس میں شامل ہو کر عربی صرف و نحو اور منطق و فلسفہ کی ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ ۱۸۴۲ء میں ڈپٹی صاحب کا تبادلہ ہو گیا تو نذیر احمد کے والد انہیں دہلی لے گئے اور پنجابی کٹڑے کی اورنگ آبادی مسجد میں مولوی عبدالخالق کے حوالے کر دیا۔ جنوری ۱۸۴۶ء نذیر احمد اور ان کے بھائی قدیم دہلی کالج میں داخل ہو گئے۔ نذیر احمد آٹھ سال تک دہلی کالج میں زیرِ تعلیم رہے اور اگرچہ والد کی ممانعت کی وجہ سے انگریزی نہ پڑھ سکے لیکن یہیں وہ جدید علوم کی قدر و قیمت اور نئے دور کے تقاضوں سے آشنا ہوئے۔ ان کی ذہنی تربیت ان کے محبوب استاد پروفیسر رام چندر کے زیرِ اثر ہوئی جو اردو میں جدید علوم کے سب سے بڑے مبلّغ اور ایک سادہ علمی اسلوب نثر نگاری کے بانی تھے۔

تعلیمی زندگی کے آخری زمانے میں اُنھوں نے خاندانی رسوم و قیود سے بغاوت کر کے مولوی عبدالخالق کی پوتی سے شادی کی اور دہلی میں مستقل سکونت اختیار کر لی۔ ۱۸۵۴ء میں کنجاہ (ضلع گجرات) کے نئے سرکاری سکول میں اُستاد اور ۱۸۵۶ء میں کانپور میں ڈپٹی انسپکٹر مدارس مقرر ہوئے۔ ۱۸۵۷ء کے ہنگاموں میں دہلی چلے آئے۔ بغاوت کے ایّام میں نذیر احمد اور ان کے سسرالی بزرگوں نے ایک انگریز خاتون کی جان بچائی تھی۔ اس خیر خواہی کے نتیجہ میں، ان کا خاندان تباہی سے بچ گیا۔ نذیر احمد کی ملازمت بحال ہو گئی اور وہ الہ آباد میں ڈپٹی انسپکٹر مدارس کے عہدے پر مامور ہوئے۔ یہاں انھیں انگریزی سیکھنے کا موقع مل گیا۔ اس زمانے میں حکومت کو سرکاری قوانین کے تراجم کے لیے مترجمین کی شدید ضرورت تھی۔ نذیر احمد نے اتنی مشق بہم پہنچائی کہ جب ۱۸۶۱ء میں انڈین پینل کوڈ کے ترجمے کی مہم شروع ہوئی تو وہ بھی اس میں شریک ہوئے اور اپنی لسانی و فنی مہارت کی بدولت، قانونی زبان کی متانت و جزالت کی مناسبت سے موزوں ترین الفاظ کے انتخاب اور وضعِ اصطلاحات

کے سلسلے میں بڑی اہم خدمات انجام دیں۔ اس اعلیٰ کارکردگی کے صلے میں وہ ڈپٹی کلکٹری کے لیے نامزد ہوئے اور ۱۸۶۳ء میں بمقام کانپور، اس عہدے پر فائز ہوئے۔ اسی سال ان کا تبادلہ (بسلسلۂ بندوبست اراضی) گورکھپور کو ہوا جہاں وہ ۱۸۶۵ء تک رہے۔ پھر جالون کو تبادلہ ہوا جہاں ۱۸۶۵ء سے دسمبر ۱۸۶۶ء تک صرف ڈیڑھ دو سال کا عرصہ گزارنے کے بعد، دوبارہ گورکھپور منتقل ہو کر آ گئے۔ جہاں جنوری ۱۸۶۷ء سے ۱۸۷۲ء تک پورے پانچ سال ان کا قیام رہا۔ (ملاحظہ ہو، "مولوی نذیر احمد دہلوی، احوال و آثار" ص ۲۲۳، ۲۲۴) نذیر احمد نے حکومت کی طرف سے معیاری درسی کتابوں پر انعامی مقابلے کے اعلان مورخہ ۶ ہر اگست ۱۸۶۸ء کے بعد اگلے سال اپنی کتاب مرآۃ العروس پیش کی اور ایک ہزار روپے کا اول انعام پایا۔ ۱۸۷۲ء سے ۱۸۷۷ء تک وہ اعظم گڑھ میں ڈپٹی کلکٹر رہے۔ اس عرصے میں انھوں نے بنات النعش، مبادی الحکمت اور توبۃ النصوح پر حکومت سے انعامات حاصل کیے، اگرچہ جدید تحقیق کے مطابق توبۃ النصوح کا پلاٹ، ڈینیئل ڈی فو کے ناول "دی فیملی انسٹرکٹر" سے ماخوذ ہے لیکن اس کا معاشرتی پس منظر، بیش تر دلچسپ واقعات اور تمام اہم کردار نذیر احمد کی اپنی تخلیق ہیں۔ نذیر احمد نے جاندار کرداروں کی تخلیق، فطری مکالموں اور معاشرتی زندگی کے دلکش مرقعوں سے قصے کی جاذبیت میں بے حد اضافہ کر دیا ہے۔

فروری ۱۸۷۷ء میں نذیر احمد کو سر سید احمد خاں کی وساطت سے ریاست حیدر آباد دکن میں سر سالار جنگ اول کی طرف سے ملازمت کی پیشکش ہوئی۔ وہ بحیثیت ناظم بندوبست بلائے گئے تھے لیکن تھوڑے ہی عرصے میں سمت شمال کے صدر تعلقہ دار کے منصب پر پٹن چرو میں ان کا تقرر ہوا۔ سر سالار جنگ نے اپنے اقتدار کے آخری زمانے میں نذیر احمد کو سترہ سو روپے ماہوار کے مشاہرے پر مجلس مال کا رکن مقرر کیا۔ فروری ۱۸۸۳ء میں سر سالار جنگ کی وفات کے بعد وزارت و اقتدار کی کش مکش شروع ہوئی اور ہر طرف سازشوں کے جال بچھ گئے۔ چنانچہ ۲۵ فروری ۱۸۸۴ء کو نذیر احمد استعفیٰ دے کر دہلی چلے آئے۔ چھ سو روپے ماہوار پنشن مقرر ہوئی جو تا زیست ملتی رہی۔ حیدر آباد کی ملازمت کے زمانے میں تصنیف و تالیف کا سلسلہ منقطع ہو گیا تھا۔ ۱۸۸۴ء کے بعد نذیر احمد کی تخلیقی صلاحیتیں پھر بروئے کار آئیں۔ ان کی ناول نگاری کا دوسرا دور شروع ہوا اور انہوں نے یکے بعد دیگرے چار ناول (محصنات یا فسانۂ مبتلا، ابن الوقت، ایامیٰ اور رویائے صادقہ) لکھے۔ پہلے اور دوسرے دور کے معاشرتی پس منظر، محرکات اور رجحانات میں بڑا فرق ہے۔ اس دور میں انہوں نے فسانۂ مبتلا جیسا دلچسپ قصہ ہی نہیں لکھا بلکہ ایامیٰ اور فسانۂ مبتلا میں ان کی نفسیاتی

کردار نگاری کے نمونے بھی ملتے ہیں۔

۱۸۹۳ء سے مذہبی تصانیف کا سلسلہ قرآن مجید کے ترجمے سے شروع ہوا۔ الحقوق والفرائض اور الاجتہاد بھی مذہبی ادب میں مستقل اضافے کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ۱۸۸۸ء میں نذیر احمد مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے سٹیج پر قومی رہنما کی حیثیت سے نمودار ہوئے لیکن سرسید اور علیگڑھ تحریک سے ان کے روابط بہت پرانے تھے ۱۸۸۸ء سے ۱۹۰۵ء تک وہ قومی سٹیج سے ایجوکیشنل کانفرنس کے علاوہ انجمن حمایت اسلام لاہور اور مدرسہ طبیہ دہلی کے سالانہ جلسوں میں اپنی بلند آہنگ خطابت سے عوام و خواص کو مسحور کرتے رہے۔ نذیر احمد کے خطبات، ان کی غیر معمولی ذہانت، وسعت معلومات، حقیقت پسندی اور زمانہ شناسی کے مظہر ہیں۔ ۱۹۰۸ء میں ان کی تصنیف امہات الامۃ کے خلاف تکفیر کا ہنگامہ برپا ہوا اور ۱۹۱۰ء میں اس کتاب کی تمام جلدیں جلا دیں گئیں۔ اس واقعے کے بعد تصنیف و تالیف کا سلسلہ ختم ہو گیا۔ فالج کے حملے سے وفات پائی اور گورستان حضرت خواجہ باقی باللہ میں مدفون ہوئے۔

قلمی آثار (مطبوعہ کتب)

تراجم:

۱۔ انکم ٹیکس ایکٹ: ترجمہ بہ اشتراک بابو شیو پرشاد — ۶۰-۱۸۵۹ء

۲۔ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند: انڈین پینل کوڈ کے ترجمے کے سہ رکنی عملے میں شامل ہو کر نذیر احمد نے قانونی مطالب کے لیے موزوں ترین الفاظ کے انتخاب اور اصطلاح سازی کے سلسلے میں اہم خدمات انجام دیں۔ — ۶۱-۱۸۶۰ء

۳۔ اصلاح ترجمہ ضابطہ فوجداری: نظر ثانی و اصلاح کی خدمت انجام دی۔ — ۱۸۶۱ء / الہ آباد ۱۸۶۲ء

۴۔ قانون شہادت: انگریزی میں قانون شہادت پر مسٹر لے پوروں صاحب کے عالمانہ متن کا اردو ترجمہ۔ مطبع نول کشور — ۱۸۷۰ء

۵۔ مصائب غدر: ولیم ایڈورڈس (بدایوں کے حاکم ضلع و مجسٹریٹ) کی سرگزشت ایام غدر کا سلیس شگفتہ و بامحاورہ ترجمہ۔ اس کا ذکر حیات النذیر اور تاریخ ادب کی کتابوں میں نہیں ملتا۔ اس کے پہلے ایڈیشن کا نسخہ رضا لائبریری، رام پور میں محفوظ ہے جس کے سرورق کی طویل عبارت کی آخری سطریں یہ ہیں: "یہ ترجمہ بپاس خاطر بابو شیو پرشاد — مولوی نذیر احمد نے کیا۔ مطبع نول کشور

بمقام لکھنؤ چھاپا گیا ۔۔۔ ۱۸۶۳ء

دوسرا ایڈیشن ۔ مطبع نول کشور لکھنؤ ۔ ۱۸۹۶ء

۶: سماوات: مسٹر لیوپورون نے علم ہیئت پر ایک فرانسیسی مصنف کی کتاب کا ترجمہ کے نام کیا تھا اور اس کے اردو ترجمے کے لیے انعام کا اعلان کیا ۔ نذیر احمد کا ترجمہ "سماوات" بہترین قرار دیا گیا ۔ اس میں اصطلاحات کے تراجم کی طرف خصوصی توجہ دی گئی تھی ۔ یہ ترجمہ شائع نہیں ہو سکا ۱۸۷۲ء

۷: تاریخ دربار تاج پوشی: بہ تقریب جشن تاج پوشی ایڈورڈ ہفتم (یکم جنوری ۱۹۰۳ء) دربار دہلی کی مفصل روداد، سر اسٹیفن وہیلر نے انگریزی میں مرتب کی ۔ حکومت کے ایما سے نذیر احمد نے اس کا اردو میں ترجمہ کیا جو سرکاری اہتمام سے شائع ہوا ۔ مطبع نول کشور لکھنؤ ۱۹۰۳ء

درسیات و اخلاقیات

۱: منتخب الحکایات: آسان زبان اور دلچسپ پیرائے میں لکھی ہوئی، حکایتوں کا مجموعہ جن میں بیشتر حکایات حکیم افلاطون سے ملتی جلتی ہیں، چند واقعاتی اور مزاحیہ حکایتیں (لطیفے) ہیں۔ نذیر احمد نے بچوں کی تعلیم کے لیے جو کتابیں لکھیں ۔ ان میں اسے اولیت حاصل ہے ۔ اس کے ابتدائی ایڈیشن نایاب ہیں ۔

طبع اوّل، مطبع مفید عام آگرہ ۔ ۔ ۔ ۱۸۷۱ء

جدید ایڈیشن مرتبہ شاہد احمد دہلوی ۔ باہتمام ترقی اردو بورڈ، کراچی ۱۹۶۱ء

۲: چند پند سود مند: مختلف عنوانات کے تحت، آداب معاشرت اور اخلاقی مسائل پر نصیحت آموز مضامین کے علاوہ " دنیا کا مختصر حال "، کے عنوان سے جغرافیہ و تاریخ سے متعلق بہت سی معلومات اور آخر میں انبیائے کرام کے حالات درج ہیں ۔ طبع اوّل، مطبع مفید عام آگرہ ۔ ۱۸۷۱ء

پانچواں ایڈیشن (۴۸ صفحات) باہتمام منذر احمد ۔ دِلّی پرنٹنگ ورکس ۔ دہلی ۱۹۲۹ء

مبادی الحکمت: علم منطق کے مسائل، انگریزی کتابوں سے مواد اخذ کر کے آسان اور شگفتہ انداز میں بیان کیے گئے ہیں ۔

پہلا ایڈیشن، مطبع مفید عام آگرہ ۔ ۱۸۷۱ء

تیسرا ایڈیشن ۔ ۔ ۔ ۔ ۱۹۲۰ء

مالیفنیک فی الصرف، عربی صرف و نحو کی تدریس کے مروجہ پیچیدہ اور دقیق انداز کو چھوڑ کر نذیر احمد نے علم صرف کے کثیر الاستعمال مسائل سیدھے سادے انداز میں بیان کیے ہیں۔

پہلا ایڈیشن، مطبع مفید عام آگرہ ۔ ۱۸۷۷ء

تیسرا ایڈیشن، مطبع انسٹی ٹیوٹ علیگڑھ ۱۹۱۹ء

۵۔ نصاب خسرو: ۴۸ صفحات کا منظوم رسالہ جس میں عربی فارسی کے ۵۸۷ الفاظ اور ان کے ترجمے، خالق باری، کے انداز میں نظم کیے گئے ہیں۔

پہلا ایڈیشن، مطبع مفید عام آگرہ ۱۸۷۷ء

دوسرا ایڈیشن، مطبع انسٹی ٹیوٹ، علی گڑھ ۱۹۱۹ء

۶۔ رسم الخط: ۳۲ صفحات کا یہ مختصر رسالہ اصول املا و کتابت سے متعلق ہے۔

پہلا ایڈیشن۔ مطبع مفید عام آگرہ ۱۸۷۷ء

پانچواں ایڈیشن۔ مطبع انسٹیٹیوٹ، علیگڑھ ۱۹۱۹ء

۷۔ صرف صغیر: ۴۲ صفحات کا یہ مختصر رسالہ قواعد فارسی سے متعلق ہے جس میں فارسی قواعد نثر کے علاوہ نظم میں بھی بیان کیے گئے ہیں تاکہ یاد کرنے میں سہولت ہو۔

پہلا ایڈیشن، مطبع مفید عام آگرہ ۔ ۱۸۷۷ء

دوسرا ایڈیشن، مطبع انسٹی ٹیوٹ علیگڑھ ۱۹۱۹ء

ناول

۱۔ مرآۃ العروس۔ موضوع: حسن معاشرت۔ امور خانہ داری کی تعلیم۔ سنہ تصنیف ۱۹۶۸ء

پہلا ایڈیشن۔ مطبع مفید عام آگرہ: ۱۸۶۹ء

(مختلف مقامات سے متعدد ایڈیشن شائع ہوئے۔

جدید ایڈیشن، مرتبہ ڈاکٹر بیگم شائستہ اکرام اللہ

باہتمام ترقی اردو بورڈ کراچی ۱۹۶۱ء

۲۔ بنات النعش۔ موضوع: تعلیم النسواں خصوصاً معلومات علمی۔ سنہ تصنیف ۱۹۷۱ء

پہلا ایڈیشن۔ مطبع مفید عام آگرہ ۱۸۷۲ء

بیسواں ایڈیشن۔ مطبع نول کشور لکھنؤ ۱۹۶۷ء

۳۔ توبۃ النصوح۔ موضوع، تربیت اولاد۔ سنہ تصنیف ۱۸۷۳ء

پہلا ایڈیشن۔ مطبع مفید عام آگرہ، ۱۸۷۴ء

(جدید طریق املا کے مطابق) دوسرا ایڈیشن، مطبع نول کشور کانپور ۱۸۸۲ء

لندن ایڈیشن (بعض طویل ابواب کی تلخیص کے ساتھ) مرتبہ ایم کیمپس

معہ حواشی، مفصل فرہنگ و اشاریہ وغیرہ مطبوعہ (ایلو۔ایچ ایلن اینڈ کمپنی لندن سنہ ۱۸۸۶ء

(بطور ٹیکسٹ بک برائے امتحان آئی سی ایس)

جدید ایڈیشن مرتبہ: افتخار احمد صدیقی، باہتمام مجلس ترقی ادب لاہور ۱۹۶۴ء

۴۔ محصنات (فسانۂ مبتلا)۔موضوع: تعدد ازدواج کی معاشرتی خرابیاں، سنہ تصنیف ۱۸۸۵ء

پہلا ایڈیشن (طباعت وکتابت کے لحاظ سے ناقص)

مطبع نول کشور ۱۸۸۷ء

دوسرا ایڈیشن (مصنف کی نگرانی میں) مطبع انصاری دہلی ۱۸۸۹ء

جدید ایڈیشن، مرتبہ: افتخار احمد صدیقی۔ باہتمام مجلس ترقی ادب لاہور ۱۹۶۲ء

۵۔ ابن الوقت۔موضوع: علیگڑھ تحریک کے منفی پہلو پر طنز۔ انگریزوں کی اندھی تقلید کے نتائج

پہلا ایڈیشن۔ مطبع انصاری دہلی ۱۸۸۸ء

جدید ایڈیشن مرتبہ سبط حسن، باہتمام مجلس ترقی ادب لاہور، ۱۹۶۱ء

۶ ایامیٰ۔ موضوع: عقدِ بیوگان کی اہمیت

طبع اول۔ دہلی پرنٹنگ ورکس۔ دہلی ۱۸۹۱ء

طبع دوم۔ مطبع انصاری۔ دہلی ۱۸۹۳ء

۷۔ رویائے صادقہ۔ موضوع: صادقہ کے طویل مذہبی خواب کے پردے میں مختلف دینی مسائل

اور اختلافی الجھنوں کا حل، بے تکلف گفتگو (مکالمہ) کے پیرائے میں

طبع اوّل۔ مطبع انصاری دہلی ۱۸۹۴ء

مذہبیات

۱۔ ترجمۃ القرآن - اردو کا پہلا بامحاورہ ترجمہ قرآن جس میں زبان کی سلاست وفصاحت کے

ساتھ بہت سی امتیازی خوبیاں تھیں

پہلا ایڈیشن - مطبع قاسمی دہلی ۱۸۹۵ء

نذیر احمد کی زندگی میں گیارہ ایڈیشن شائع ہوئے اور تقریباً پچاس ہزار جلدیں ہدیہ ہوئیں۔

دسواں ایڈیشن موسوم بہ "جامع المصاحف" خصوصیت سے قابلِ ذکر ہے جس میں تفسیری حواشی ایک مبسوط و مکمل فرہنگ اور مضامین قرآن کا مفصل و مطول اشاریہ شامل تھا۔

۲- ادعیۃ القرآن، موضوع: قرآنی دعائیں معہ ترجمہ اور حاشیہ میں ہر دعا کا شانِ نزول اور فوائد درج ہیں۔

پہلا ایڈیشن - مطبع قاسمی دہلی ۱۳۲۱ھ

۳- الحقوق الفرائض - موضوع: قرآن و حدیث کے حوالے سے اسلامی حقوق و فرائض پر مشتمل ایک جامع دینی دستور العمل تین جلدوں میں: حصہ اوّل: حقوق اللہ، حصہ دوم حقوق العباد، حصہ سوم، حقوق النفس

طبع اوّل پہلا حصہ، قاسمی پریس دہلی ۱۹۰۵ء

" " حصہ دوم و سوم " " ۱۹۰۸ء

۴: الاجتہاد - موضوع: مذہبی حقائق کی تشریح، اختلافی الجھنوں کا حل، بطرز مکالمہ (سوالاً جواباً) کتاب کے آخر میں ائمہ اثنا عشر اور عشرہ مبشرہ کے حالات - سنہ تصنیف ۱۳۲۴ھ

پہلا ایڈیشن، باہتمام مولوی رحیم بخش، شمسی پریس دہلی - ۱۳۲۵ھ

۵- اُمہات الامۃ: - پادری احمد شاہ شوق کی کتاب "اُمہات مومنین" کے جواب میں۔ اعتراضات کے جواب اور امہات المومنین کے تذکرے کے علاوہ غیر متعلق مواد کی کثرت۔ بزرگانِ دین کے ذکر میں غیر محتاط زبان و بیان ہنگامۂ تکفیر کا باعث ہوا، بالآخر ۱۹۱۰ء میں واقعۂ تحریقِ کتاب پیش آیا۔

پہلا ایڈیشن، باہتمام مولوی رحیم بخش - شمسی پریس - ۱۹۰۸ء

دوسرا ایڈیشن۔ باہتمام شاہد احمد دہلوی۔ دہلی ۱۹۳۵ء

(اس ایڈیشن کی تمام جلدیں بھی نظر آتش کی گئیں)

۷۔ مطالب قرآن ۔ نذیر احمد کی آخری نامکمل تصنیف۔ مضامین قرآن کی جامع فہرست کی بنیاد پر قرآن کے موضوعات و مطالب پر ایک مکمل کتاب حوالہ اور ایک جامع تفسیر کا خاکہ مرتب کر کے ۱۹۰۹ء میں تصنیف کا آغاز ہوا لیکن واقعۂ تحریق (۱۹۱۰ء) کے بعد تصنیف دنابیت کا سلسلہ ختم ہو گیا۔ کتاب کا ایک ابتدائی نامکمل جزو مولوی بشیر الدین احمد نے دہلی سے شائع کیا۔ (سن ندارد)

مکتوب نگاری

۱۔ موعظۂ حسنہ ۔ نذیر احمد کے خطوط کا مجموعہ، جو انھوں نے اپنے بیٹے بشیر الدین احمد کی تعلیم و تربیت کے سلسلے میں اعظم گڑھ، حیدر آباد اور دہلی سے لکھے تھے۔

مرتبہ پروفیسر عبد الغفور شہباز۔ قومی پریس لکھنؤ ۱۸۸۷ء

جدید ایڈیشن: ۱۶۶ خطوط پر مشتمل) مرتبہ سردار میسح۔ باہتمام مجلس ترقی ادب لاہور ۱۹۶۳ء

شاعری

۱۔ نظم بے نظیر ۔ نذیر احمد کی قومی جلسوں والی نظموں اور دیگر اردو عربی منظومات کا مجموعہ

مرتبہ مولوی سید افتخار عالم۔ کاٹن پریس۔ ایٹہ (یوپی، بھارت) ۱۹۰۹ء

طبع دوم " " " " دہلی ۱۹۱۸ء

خطابت

۱۔ نذیر احمد کے لیکچروں کا مجموعہ۔ مرتبہ میر کرامت اللہ (نذیر احمد کے حالات زندگی کے ساتھ)

۱۸۹۰ء تک کے لیکچروں کا نامکمل مجموعہ۔ اسلامیہ پریس لاہور۔ ۱۸۹۰ء

۲۔ لیکچروں کا مجموعہ (حصہ اول) (۱۸۸۸ء سے ۱۸۹۴ء تک ۲۲ لیکچروں اور جلسوں میں سنائی گئی نظموں کا مجموعہ)

مرتبہ مولوی بشیر الدین احمد طابع و ناشر نذر حسین تاجر کتب دہلی ۱۹۱۸ء

۳۔ لیکچروں کا مجموعہ (حصہ دوم) ۱۸۹۵ء سے ۱۹۰۵ء تک ۲۲ لیکچروں اور قومی نظموں کا مجموعہ

مرتبہ مولوی بشیر الدین احمد " " " " دہلی ۱۹۱۸ء

تصانیف کے انگریزی تراجم

1. Repentance of Nussooh (Translation of توبۃ النصوح)
   By M.Kempson, M.a. with Preface by Sir William Muir, W.A. Allan & Co London 1884.

2 Repentance of Nussooh (Translation of five chapters only)
   By M.Kempson, M.A. London 1890.

3. The Brides Mirror; A Tale of Domestic Life in Delhi Forty Years Ago(ترجمہ مرآۃ العروس)
   By G.E. Ward Published by Henry [illegible]

4. Mirror of the Bride; Miratul Urus
   Translated by M.Kempson, M.A. The Hogarth Press, Madras, 1934 (?)

5 Mubtala; or a Tale of Two Wives
   (Abridged Translation)
   Translated by Khan Khaja Khan
   The Hogarth Press, Madras, 1934

نذیر احمد پر مستقل تصانیف

۱۔ حیات النذیر از سید افتخار عالم مارہروی ثم بلگرامی

(ضخیم سوانح عمری۔ سوانحی مواد اور تحقیقی کاوش کا فقدان) شمسی پریس دہلی ۔ ۱۹۱۲ء

ابواب کی تفصیل ۱، ۲، ۳ حالات زندگی (ابتدائی تین ابواب) ۱۰۰ صفحات

۴۔ عادات وخصائل، سیرت وکردار ۔ ص ۱۰۱ ۔ ۱۵۱

۵ ۔ نذیر احمد کی تصانیف کے طویل اقتباسات ص ۱۵۲ ۔ ۴۶۴

۶ - نذیر احمد کے مذہبی خیالات (نذیر احمد کی تحریروں سے ماخوذ) ص ۴۶۵-۵۲۳

۷ ضمیمے : ضمیمہ (۱) سرسید اور نذیر کے مذہبی اختلافات کی وضاحت (اقتباسات) ص ۵۲۴-۵۴۴

ضمیمہ (۲) نذیر احمد کے اہل وعیال (ص ۵۴۵ - ۵۶۰) ضمیمہ (۳) نذیر احمد کی شاعری

(ص ۵۶۱ - ۵۷۳) ضمیمہ (۴) نذیر احمد کی وفات پر تعزیتی قرار دادیں اور اخبارات و

رسائل کے اداریے (۵۷۴ - ۶۷۳)

۲ - تذکرہ مولوی نذیر احمد - از ملک محمد دین، ایڈیٹر رسالہ صوفی، منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات (پاکستان)

مطبوعہ: ہندوستانی سٹیم پریس - لاہور ۱۹۱۲ء

۲۸ صفحات پر مشتمل اس مختصر مقالے میں نذیر احمد کی ادبی خدمات کا جائزہ لیا گیا

ہے۔ کتاب پر سن اشاعت درج نہیں لیکن مقالے کی اختتامی سطور سے ظاہر

ہوتا ہے کہ یہ مقالہ نذیر احمد کی وفات (۱۹۱۲ء) کے بعد بطور "تعزیت نامہ"

لکھا گیا: "مولانا کی ادبی زندگی پر ایک اجمالی نظر ہم اوپر کے صفحات میں کر چکنے

کے بعد اس تعزیت نامہ کو ختم کرتے ہیں۔"

۳ : اردو کا پہلا ناول نگار از اویس احمد ادیب

(ہندوستانی اکیڈمی الہ آباد کی جانب سے مضمون نگاری کے انعامی مقابلے

میں بہترین مضمون قرار دیا گیا)

• باہتمام ہندوستانی اکادمی، الہ آباد - مطبع اسرار کریمی الہ آباد ۱۹۳۴ء

۴ - یادگار نذیر (مجموعہ مقالات، بتقریب صد سالہ جشن پیدائش - باہتمام لٹریری کارپوریشن

جے پور ۱۹۳۷ء

مرتبہ: قاضی سرور احمد توقیر صدیقی (صدر لٹریری کارپوریشن) جے پور (دکن) ۱۹۳۷ء

مشمولات

نذیر احمد کی ناول نگاری از بشیر محمود اختر۔ ایم۔ اے

(مکتبۂ علم۔ بھوانہ بازار، لائل پور (فیصل آباد) پاکستان) ١٩٦٦ء

٦۔ نذیر احمد (بسلسلۂ "ہندوستانی ادب کے معمار") از ڈاکٹر نور الحسن نقوی

ساہتیہ اکادمی۔ دہلی ١٩٨٠ء

مباحث: (١) حالاتِ زندگی (٢) عادات و خصائل

(٣) ناول نگاری (۴) لیکچر

(۵) دیگر تصانیف (٦) طرزِ تحریر

٧۔ "نذیر احمد کی ناول نگاری" از انیس ناگی

مکتبہ جمالی، لاہور (دوسرا ایڈیشن) ١٩٨١ء

۸۔ تذکرہ شمس العلماء حافظ نذیر احمد مرحوم از محمد مہدی

(نذیر احمد کے حالات و خدمات کا مختصر جائزہ) مطبوعہ تاج پرنٹنگ ورکس بمبئی (سنہ ندارد)

نذیر احمد پر پی ایچ ڈی کے تحقیقی مقالات

۱۔ "مولوی نذیر احمد دہلوی۔ احوال و آثار" از ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

طبع اوّل - زیر اہتمام مجلس ترقی ادب، لاہور - ۱۹۷۲ء

یہ مقالہ "نذیر احمد دہلوی اور ان کا ادب" کے عنوان سے ستمبر ۱۹۶۶ء میں پی ایچ ڈی کی ڈگری کے لیے پیش کیا گیا۔ اور پنجاب یونیورسٹی نے جون ۱۹۶۷ء میں ڈگری دی۔

ابواب کی تفصیل :- (۱) حیات النذیر اور دیگر سوانحی مآخذ کا تنقیدی جائزہ

(۲) نذیر احمد کا ذہنی پس منظر (۳) سوانح و سیرت

(۴) علی گڑھ تحریک اور نذیر احمد

(۵) تراجم، درسیات و متفرقات (مکتوب نگاری، خطبات، شاعری)

(۶) مذہبی تصانیف (۷) ناول نگاری (پہلا دور)

(۸) ناول نگاری (دوسرا دور) ضمیمہ: نذیر احمد کی یادگار تحریریں

۲۔ "نذیر احمد شخصیت اور کارنامے" از ڈاکٹر اشفاق احمد اعظمی

گورکھپور یونیورسٹی نے ۱۹۷۱ء میں پی ایچ ڈی کی ڈگری دی

طبع اوّل، نظامی پریس لکھنؤ ۱۹۷۴ء

ابواب کی تفصیل : (۱) نذیر احمد کی حیات اور شخصیت (۲) نذیر احمد اور علی گڑھ تحریک

(۳) اردو قصوں کا ارتقا اور نذیر احمد کے ناولوں کا پس منظر

(۴) نذیر احمد کی ناول نگاری (پہلا دور) نذیر احمد کی ناول نگاری کا دوسرا دور

(۶) نذیر احمد کے تراجم اور دینی کتب (۷) حاصلِ کلام

۳۔ "نذیر احمد کے ناول" از ڈاکٹر اشفاق محمد خاں

مسلم یونیورسٹی علیگڑھ نے ۱۹۷۳ء میں پی ایچ ڈی کی ڈگری دی۔

مطبوعہ مکتبہ جامعہ دہلی ۱۹۷۹ء

ابواب کی تفصیل (۱) مختصر حالات زندگی (۲) ۱۸۵۷ء تک منظوم اور نثری داستانوں کا ارتقا

(۳) برطانوی عروج کے پس منظر میں سرسید کی تعلیمی و اصلاحی تحریک اور نذیر احمد

بحیثیت دانشور اور مصلح (۴) نذیر احمد کے ناول اور ان کے موضوعات

(۵) ناولوں کا فن (۶) کردار نگاری (۷) زبان اور اسلوب بیان

(۸) بحیثیت ناول نگار نذیر احمد کی خامیاں

(۹) اردو ناول میں نذیر احمد کی اوّلیت، ان کے مآخذ اور اثرات

(۱۰) نذیر احمد کے ناولوں کی اشاعتیں (۱۱) خاتمۂ کلام

۴۔ "نذیر احمد کی ناول نگاری" از ڈاکٹر اعجاز علی ارشد

پٹنہ یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری ملی

طبع اوّل: مکتبۂ جامعہ۔ نئی دہلی۔ دسمبر ۱۹۸۴ء

ابواب کی تفصیل :- (۱) ناول کا فن (۲) نذیر احمد کی شخصیت (۳) تمام ناولوں کا فنی تجزیہ

(۴) نذیر احمد کا نقطۂ نظر (۵) نذیر احمد کا اسلوب

۵۔ "ڈپٹی نذیر احمد کی ناول نگاری" از ڈاکٹر منیر الدین عرش

سندھ یونیورسٹی نے ۱۹۷۶ء میں پی ایچ ڈی کی ڈگری دی (غیر مطبوعہ)

۶۔ "نذیر احمد کے ناولوں کے نسوانی کردار" از ڈاکٹر زینت النساء بیگم

مقالہ برائے پی ایچ ڈی، وینکٹیشور یونیورسٹی۔ تروپتی۔ انڈیا

نگران، ڈاکٹر سلیمان اطہر جاوید

(بحوالہ، ہماری زبان دہلی۔ یکم نومبر ۱۹۸۳ء ص۔۵)

۷۔ "ڈاکٹر نذیر احمد - حیات اور ادبی خدمات" از سید عقیل احمد ہاشمی
زیرِ تحقیق برائے پی ایچ ڈی ڈگری ۔ لکھنؤ یونیورسٹی
نگران ڈاکٹر نورالحسن ہاشمی

(بحوالہ ہماری زبان دہلی - ۱۵ رجون ۱۹۷۹ء ص ۵)

۸۔ "نذیر احمد کے ناولوں کا سیاسی و سماجی مطالعہ" از صبا شاہ
زیرِ تحقیق برائے پی ایچ ڈی ڈگری ۔ کلکتہ یونیورسٹی
نگران ڈاکٹر ظفر اوگانوی

(بحوالہ ہماری زبان دہلی - ۲۲ جولائی ۱۹۷۹ء ص۳)

نذیر احمد سے متعلق ایم۔اے کے تحقیقی مقالات

(الف) مقالات برائے امتحان ایم اے (اردو) پنجاب یونیورسٹی لاہور

۱۔ مولوی نذیر احمد کے کردار	از خاور قریشی	برائے امتحان ایم اے	۱۹۵۲ء
۲۔ مولوی نذیر احمد کی مذہبی تصنیفات پر ایک تنقیدی نظر	از قاضی نصیر احمد	" "	۱۹۵۳ء
۳۔ نذیر احمد بحیثیت انشاء پرداز	از حبیبہ اختر	" "	۱۹۵۴ء
۴۔ مولوی نذیر احمد کے نسوانی کردار	از ذرینہ سلطانہ	" "	۱۹۶۷ء
۵۔ مولوی نذیر احمد کے ناولوں میں اسلامی معاشرت	از ناصرہ خانم	" "	۱۹۷۳ء

ب مقالات برائے امتحان ایم اے (اردو) سندھ یونیورسٹی حیدرآباد (جام شورو)

۱۔ نذیر احمد کا ادبی و مذہبی شعور	از عقیلہ خاتون میمن	" "	۱۹۶۳ء
۲۔ نذیر احمد کے ناولوں میں مقصدیت	از مرزا محمد جلیل	" "	۱۹۶۴ء
۳۔ ڈپٹی نذیر احمد کے اصلاحی رجحانات	از شمس النساء مجید	" "	۱۹۶۵ء
۴ نذیر احمد کی کردار نگاری	از کوکب الصباح روحی	"	۱۹۶۶ء

۵ - فسانۂ مبتلا کا تنقیدی جائزہ از مسرت نقوی " ۱۹۶۸ء

۶ - ڈپٹی نذیر احمد کے محاورات از احسان الحق " ۱۹۶۹ء

نذیر احمد کی تصانیف پر تبصرہ، دیباچہ، مقدمہ، پیش لفظ

(نوٹ: توبۃ النصوح پر پہلا تبصرہ ایم کیمپسن (ڈائریکٹر سررشتۂ تعلیم) نے ایک سرکاری یادداشت میں کیا تھا (نمبر ۲۸ بابت ۳، ۱۸، مطبوعہ، گورنمنٹ گزٹ ضمیمہ ۴، ۱۸۷۴ء) جس کا اردو ترجمہ توبۃ النصوح کے دوسرے ایڈیشن (نول کشور، کانپور ۱۸۸۲) میں درج کیا گیا۔ ۱۸۸۴ء میں کیمپسن کا انگریزی ترجمہ توبۃ النصوح سر ولیم میور کے دیباچے کے ساتھ لندن میں شائع ہوا۔ کیمپسن اور میور کے تبصروں کے اردو ترجمے توبۃ النصوح کے مجلسی ایڈیشن (۱۹۶۴ء) میں بطور ضمیمہ شامل ہیں)

۱ - "توبۃ النصوح تصنیف مولوی نذیر احمد" تبصرہ از ایم کیمپسن ۱۸۷۳ء

اردو ترجمہ مشمولہ توبۃ النصوح، ضمیمہ (۱) مجلس ترقی ادب، لاہور ۱۹۶۴ء

۲ "دیباچہ" توبۃ النصوح (انگریزی ترجمہ ایم کیمپسن) از سر ولیم میور لندن ۱۸۸۴ء

اردو ترجمہ مشمولہ توبۃ النصوح ضمیمہ (۲) مجلس ترقی ادب لاہور ۱۹۶۴ء

۳ - پیش لفظ ابن الوقت۔ مرتبہ سید حسن مجلس ترقی ادب لاہور ۱۹۶۱ء

۴ - "مقدمہ" مرآۃ العروس - مرتبہ : ڈاکٹر بیگم شائستہ اکرام اللہ

باہتمام ترقی اردو بورڈ کراچی، مطبوعہ ویسٹ پاکستان پبلشنگ کمپنی لاہور ۱۹۶۱ء

۵ - پیش لفظ "منتخب الحکایات - مرتبہ شاہد احمد دہلوی

باہتمام - ترقی اردو بورڈ۔ کراچی مطبوعہ ملک دین محمد اینڈ سنز، لاہور ۱۹۶۱ء

۶ - "مقدمہ" فسانۂ مبتلا - مرتبہ : افتخار احمد صدیقی، مجلس ترقی ادب لاہور ۱۹۶۲ء

۷ - "مقدمہ" توبۃ النصوح - مرتبہ افتخار احمد صدیقی، مجلس ترقی ادب، لاہور ۱۹۶۴ء

۸ - موعظۂ حسنہ، مرتبہ سردار مسیح، "مقدمہ" از افتخار احمد صدیقی - مجلس ترقی ادب لاہور ۱۹۶۳ء

پی ایچ ڈی کے تحقیقی مقالات (جن میں نذیر احمد کا ذکر آیا)

۱- "پریم چند کا تنقیدی مطالعہ" از ڈاکٹر قمر رئیس
تحقیقی مقالہ برائے پی ایچ ڈی - علیگڑھ یونیورسٹی
طبع اوّل علیگڑھ ۱۹۵۹ء طبع چہارم بہ نظر ثانی ۱۹۷۷ء

۲- "رتن ناتھ سرشار کی ناول نگاری" از ڈاکٹر سید لطیف حسین ادیب
مقالہ برائے پی ایچ ڈی آگرہ یونیورسٹی ۱۹۵۰ء طبع اوّل، کراچی ۱۹۶۱ء

۳ "مرزا محمد ہادی مرزا اور رسوا - از ڈاکٹر میمونہ بیگم انصاری
سوانح حیات و ادبی کارنامے
مقالہ برائے پی ایچ ڈی پنجاب یونیورسٹی - مجلس ترقی ادب، لاہور ۱۹۶۳ء

۴ "اردو ناول بیسویں صدی میں" از پروفیسر عبدالسلام
مقالہ برائے پی ایچ ڈی - کراچی یونیورسٹی طبع اوّل کراچی ۱۹۷۳ء

۵ - بیسویں صدی میں اردو ناول نگاری" از ڈاکٹر یوسف سرمست
مقالہ برائے پی ایچ ڈی - عثمانیہ یونیورسٹی حیدر آباد بھارت
مطبوعہ، آندھرا پردیش نیشنل فائن پریس دسمبر ۱۹۷۳ء

۶- "اردو نثر کا دہلوی دبستان" از ڈاکٹر احمد عبدالرحیم جاگیردار
مقالہ پی ایچ ڈی، شیواجی یونیورسٹی، کرناٹک (بھارت) بیجاپور ۱۹۷۵ء

۷- اردو ناول پریم چند کے بعد" از ڈاکٹر ہارون ایوب
مقالہ برائے پی ایچ ڈی - لکھنؤ یونیورسٹی اردو پبلشرز - لکھنؤ ۱۹۷۸ء

۸- "مرزا رسوا - حیات اور ناول نگاری" از ڈاکٹر آدم شیخ
مقالہ برائے پی ایچ ڈی بمبئی یونیورسٹی نسیم بک ڈپو، لکھنؤ اگست ۱۹۸۱ء

۹- اردو ناول سمت و رفتار" از ڈاکٹر سید علی حیدر
مقالہ برائے پی ایچ ڈی الہ آباد یونیورسٹی الہ آباد - طبع دوم ۱۹۷۹ء

نذیر احمد سے متعلق مطبوعہ مضامین

مولوی نذیر احمد از بشیر احمد انصاری مطبوعہ مجلہ جامعہ دہلی، مارچ ۱۹۳۸ء

نذیر احمد اور حالی " فیض احمد فیض " ادب لطیف، سالنامہ ۱۹۴۱ء

نذیر احمد کی ہیروئنیں " مولانا صلاح الدین احمد " ادب لطیف، سالنامہ ۱۹۴۹ء

نذیر احمد کے تمثیلی افسانے " ڈاکٹر احسن فاروقی " اردو ادب، علی گڑھ، جولائی ۱۹۵۰ء

نذیر احمد ایک نفسیاتی مطالعہ " مظفر علی ایم اے " دہلی کالج میگزین (قدیم دہلی کالج نمبر) ۱۹۵۳ء

ڈپٹی نذیر احمد (شخصیت) " قاری عباس حسین " نقوش (نمبر ۴۷، ۴۸) شخصیات نمبر ۱۹۵۴ء

توبۃ النصوح کا ماخذ " ڈاکٹر محمد صادق " ماہ نو کراچی جلد نمبر ۷، نمبر ۹ نومبر دسمبر ۱۹۵۴ء

نذیر احمد کی انفرادیت " ڈاکٹر سید عبداللہ " نقوش، لاہور، نمبر ۵۵، ۵۶ - مارچ ۱۹۵۶ء

نذیر احمد کا ذہنی تجزیہ " ڈاکٹر اعجاز حسین " نقوش، لاہور، نمبر ۵۵، ۵۶ - مارچ ۱۹۵۶ء

نذیر احمد کی مذہبی تصانیف " شیخ محمد اسماعیل پانی پتی ایضاً

نذیر احمد کے مذہبی افکار " ڈاکٹر غلام جیلانی برق ایضاً

مولوی نذیر احمد دہلوی از شاہد احمد دہلوی نقوش، نمبر ۵۷، ۵۸، جون ۱۹۵۶ء

نذیر احمد بحیثیت مصلح " تمکین کاظمی نقوش نمبر ۵۷، ۵۸ جون ۱۹۵۶ء

نذیر احمد کا ایک ناول " عبدالماجد دریابادی نقوش، جنوری فروری ۱۹۵۷ء

ڈاکٹر مولوی نذیر احمد " ڈاکٹر بیگم شائستہ اکرام اللہ مجلہ اردو نامہ کراچی نومبر ۱۹۶۰ء

ابتدائی ناول نگاری " ڈاکٹر احسن فاروقی " ساقی، کراچی - جولائی ۱۹۶۱ء

فسانۂ مبتلا کے دو نسوانی کردار " شمیم قریشی ایم اے " صحیفہ، لاہور، جنوری ۱۹۶۲ء

تیز دار ہو کی بد تمیزی " فتح محمد ملک " ادب لطیف، لاہور - دسمبر ۱۹۶۲ء

اردو میں تمثیل نگاری " ڈاکٹر گیان چند " نگار پاکستان - سالنامہ ۱۹۶۲ء

توبۃ النصوح کی اہمیت " یوسف سرمست " الشجاع کراچی، جنوری ۱۹۶۳ء

نذیر احمد کا ایک اہم ناول ایامیٰ یوسف سرمست " صبا - حیدرآباد دکن - دسمبر جنوری ۱۹۶۳ء

توبۃ النصوح کا ” مبارز الدین رفعت ” نگار، رام پور (انڈیا) جون ۱۹۶۳ء
ایک انگریزی ترجمہ

نذیر احمد دہلوی (نذیر احمد مرتبہ عظیم الشان صدیقی ” نقوش لاہور۔ آپ بیتی نمبر (۲)
کی تحریروں سے ماخوذ آپ بیتی) جون ۱۹۶۴ء

نوائے سروش از آمنہ صدیقی ” ماہ نو، کراچی جون ۱۹۶۳ء
(نذیر احمد پر مقالہ)

نذیر احمد کا اسلوب ” اسلم فرخی ” سیپ۔ کراچی۔ فروری ۱۹۶۴ء

مولانا نذیر احمد کے ناولوں از عبداللطیف اعظمی ” جامعہ دہلی جون ۱۹۶۵ء
میں اصلاح معاشرہ کی کوشش

توبۃ النصوح از عبدالماجد دریابادی ” فروغ اردو، لکھنؤ۔ جون ۱۹۶۵ء

نذیر احمد پر سرسید کے اثرات از صفیہ میمن ” صریر خامہ، حیدر آباد (بھارت) جون ۱۹۶۵ء

اردو میں ناول نگاری کی از اقتدار عالم خاں ” نقوش، لاہور، شمارہ نمبر ۱۰۳
ابتدا ایک نیا زاویۂ نظر ستمبر ۱۹۶۵ء

نذیر احمد کے اسلوب از پروفیسر بشیر محمود اختر چٹان، لاہور۔ ۲۸ فروری ۱۹۶۶ء
نثر کا جائزہ

ڈپٹی نذیر احمد کی مذہبی تصانیف ” ڈاکٹر اسلم فرخی انجمن، کراچی۔ جون تا اگست ۱۹۶۶ء

خط تقدیر۔ اردو کا از ڈاکٹر افتخار نگار پاکستان، کراچی
پہلا ناول یا تمثیلی کہانی احمد صدیقی اکتوبر ۱۹۶۷ء

جدید نثری ارتقا کی ایک ” ماہ نو کراچی، دسمبر ۱۹۶۵ء
گمشدہ کڑی (معتاب غدر)

مولانا نصراللہ خاں خورجوی (نذیر احمد کے استاد) از ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی افکار، کراچی جولائی ۱۹۶۸ء
شخصیت و ادبی خدمات

مرآۃ العروس از ڈاکٹر عشرت کاسگنجوی الشجاع، کراچی۔ اکتوبر ۱۹۷۱ء

شمس العلما نذیر احمد دہلوی ،، عرفان فاطمہ عابدی	انجمن ، کراچی۔ نومبر، دسمبر ۱۹۷۱ء
اقبال اور نذیر احمد کے فکری روابط از ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی	اورنٹیل کالج میگزین، جشن نمبر ۱۹۷۲ء
مرآۃ النساء۔ اردو میں واقعاتی اور اصلاحی کہانیوں کا پہلا مجموعہ ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی	اورنٹیل کالج میگزین۔ لاہور ستمبر دسمبر ۱۹۷۳ء
مولوی نذیر احمد کے نسوانی کردار از سلمیٰ زمن	غالب کراچی - جنوری ۱۹۷۶ء
نذیر احمد کی ناول نگاری ،، طیب عثمانی	مشمولہ "افکار و اقدار" مطبوعہ دارالکتاب گیا (انڈیا) ۱۹۷۶ء
نذیر احمد کا ایک اہم ناول ایامیٰ از ڈاکٹر یوسف سرمست	مشمولہ "عرفان نظر" مطبوعہ مینار بک ڈپو
ابن الوقت اور مغربی تہذیب	حیدرآباد (انڈیا) ۱۹۷۷ء
مولانا نذیر احمد کی انشاپردازی از ڈاکٹر سہیل بخاری	سیارہ (ادبی) لاہور، اگست ۱۹۷۸ء
اردو ناول کی ابتدا اور پہلا ناول نگار از ڈاکٹر مظفر اعظمی	ہماری زبان، دہلی ۸، اگست ۱۹۸۰ء
نذیر احمد اردو کے پہلے ناول نگار از مبشر علی صدیقی	مشمولہ اردو ادب کے تاجدار، مرتبہ مبشر علی صدیقی مطبوعہ اردو سوسائٹی (بدایوں) (انڈیا)
ناول نگار یا معلم از چنوا اچیبے (کذا)	صحیفہ لاہور، ستمبر ۱۹۸۳ء
اصلاح نسواں سے متعلق اردو قصے ،، پروفیسر رابعہ اقبال	مجلّہ اردو، کراچی، اکتوبر تا ستمبر ۱۹۸۴ء
مرآۃ العروس اور تعلیم نسواں ،، فرزانہ بیگم	ہماری زبان دہلی - یکم اپریل ۱۹۸۵ء
نذیر احمد کا انعامی ادب، چوہدری محمد نعیم	مشمولہ "تحفۃ السرور" (مجموعہ مقالات پروفیسر آل احمد سرور کے اعزاز میں) مرتبہ شمس الرحمٰن فاروقی مکتبہ جامعہ دہلی ۱۹۸۵ء
نذیر احمد کی ادبی خدمات از وقار احمد رضوی	ہماری زبان، دہلی - ۸ جنوری ۱۹۸۶ء
مولوی نذیر احمد کی یاد میں از ڈاکٹر وحید قریشی	مشمولہ "اردو نثر کے میلانات" مطبوعہ مکتبہ عالیہ، لاہور ۱۹۸۶ء

چند انگریزی مقالات

Urdu Literature, a Bibliography of English :بحوالہ
(Sources by Frances W.Pritchett, Delhi 1979
Page 39)

Rabiunnisa: "Maulana Nazir Ahmad, a Pioneer of Urdu Novel"
Perspective 5,1 (July 1971) PP 77-80.

Rashid, S: "Nazir Ahmad Khan, a Pioneer of Urdu Novel" Pak R.7 (Dec 1959) P.45.

Sukhocher, A: Lectures of Nazir Ahmad as a source for study of Indian Enlightenment" in: Problems of Modern Indian Literature" Calcutta: Statistical Publishing Society PP 191-202.

ادبی تاریخ و نقد و دیگر کتب میں عزیز احمد کا حوالہ

(بہ ترتیب الف بائی)

ادب اور ادیب	از	ڈاکٹر اعجاز حسین	الہ آباد	۱۹۶۰ء
ادب اور سماج	”	سید احتشام حسین	بمبئی	۱۹۴۸ء
ادبی تخلیق اور ناول	”	ڈاکٹر محمد احسن فاروقی	کراچی	۱۹۶۳ء
ادبی تنقیدیں	”	ڈاکٹر محمد حسن	ادارہ فروغ اردو لکھنؤ	۱۹۵۴ء
ارباب نثر اردو	”	مولوی سید محمد صاحب	حیدرآباد دکن (طبع دوم)	۱۹۳۷ء
اردو ادب کی تنقیدی تاریخ		سید احتشام حسین	ترقی اردو بیورو نئی دہلی	
اردو کے اسالیب بیان	”	ڈاکٹر محی الدین قادری زور	حیدرآباد دکن	۱۹۴۰ء
اردو ناول سمت و رفتار	”	سید علی حیدر	الہ آباد	۱۹۷۷ء

اردو ناول کی تاریخ و تنقید	ڈاکٹر احسن فاروقی	لکھنؤ	۱۹۶۵ء
اردو ناول نگاری	" ڈاکٹر سہیل بخاری	مکتبہ جدید لاہور	۱۹۶۰ء
افاداتِ مہدی	" مہدی حسن (مہدی الافادی)	لاہور (طبع چہارم)	۱۹۴۹ء
افسانہ	" مجنوں گورکھ پوری	ایوانِ اشاعت گورکھپور	۱۹۳۵ء
انشائے ماجد (حصہ دوم)	" عبدالماجد دریا بادی	لکھنؤ	۱۹۶۱ء
ایک ادبی ڈائری	" اختر انصاری	لاہور	۱۹۴۴ء
پردیسی کے خطوط	" مجنوں گورکھ پوری	مکتبہ جامعہ، نئی دہلی	۱۹۶۱ء
تاریخ ادب اردو	مصنف رام بابو سکسینہ مترجمہ مرزا محمد عسکری		
تاریخ ادب اردو	مرتبہ ڈاکٹر نذیر احمد و ڈاکٹر عباد اللہ	علی گڑھ	۱۹۵۲ء
تاریخ ادبیات نویں جلد - اردو ادب (چہارم)	پنجاب یونیورسٹی - لاہور	طبع اوّل	۱۹۷۲ء
تحریریں	از ڈاکٹر گیان چند	ادارہ فروغ اردو، لکھنؤ	۱۹۶۴ء
تحقیق و تنقید	" پروفیسر اختر اورینوی	الٰہ آباد، طبع اوّل	۱۹۶۱ء
تحقیق و تنقید	" پروفیسر عبدالسلام	اردو مرکز، لاہور	۱۹۶۴ء
ترقی پسند ادب	از عزیز احمد	ادارہ اشاعت اردو حیدرآباد دکن	۱۹۴۵ء
تنقیدی اشارے	" آل احمد سرور	دہلی	۱۹۵۹ء
خطبات گارساں دتاسی	شائع کردہ انجمن ترقی اردو ہند	اورنگ آباد دکن	۱۹۳۵ء
داستانِ تاریخ اردو	" حامد حسن قادری	آگرہ (طبع دوم)	۱۹۵۷ء
داستان سے افسانے تک	" سید وقار عظیم	اردو اکیڈمی سندھ، کراچی (طبع اوّل)	۱۹۶۰ء
دنیائے افسانہ	" عبدالقادر سروری	حیدرآباد دکن	۱۹۳۹ء
ذوق ادب اور شعور	" پروفیسر سید احتشام حسین	لکھنؤ (طبع دوم)	۱۹۶۳ء
روایت اور بغاوت	" "	"	۱۹۵۶ء
سرسید اور ان کے رفقا	" ڈاکٹر سید عبداللہ	طبع اوّل لاہور	۱۹۶۰ء
کالنسکری دفنی جائزہ			

سیر المصنفین	، محمد یحییٰ تنہا	دہلی (طبع اوّل)	۱۹۲۹ء
عظمتِ رفتہ	، ضیاء الدین برنی	تعلیمی مرکز، کراچی	۱۹۶۱ء
علی گڑھ تحریک (آغاز تا امروز)	، مرتبہ نسیم قریشی	اشاعت اوّل علی گڑھ	۱۹۶۰ء
ماسٹر رام چندر	، ڈاکٹر سیدہ جعفری	حیدر آباد دکن	۱۹۶۰ء
مقالہ پی ایچ ڈی، عثمانیہ یونیورسٹی			
ماسٹر رام چندر	صدیق الرحمٰن قدوائی	دہلی	۱۹۶۱ء
مقالہ، ایم فل دہلی یونیورسٹی			
مرحوم دہلی کالج	، مولوی عبدالحق	کراچی (طبع سوم)	۱۹۶۲ء
مطالعہ و تنقید	، اختر انصاری دہلوی	دہلی	۱۹۶۵ء
مقالات گارساں دتاسی (حصہ اول و دوم)	انجمن ترقی اردو ـ ہند	دہلی (طبع اوّل)	۱۹۴۳ء
مقدماتِ عبدالحق	مرتبہ: ڈاکٹر عبادت بریلوی	کراچی -	۱۹۶۴ء
میر امن سے عبدالحق تک	ڈاکٹر سید عبداللہ	مجلس ترقی ادب لاہور (طبع اول)	۱۹۶۵ء
میزان (مجموعہ مقالات)	فیض احمد فیض	اردو اکیڈمی سندھ، کراچی	۱۹۶۲ء
ناول کیا ہے	ڈاکٹر احسن فاروقی و سید نورالحسن ہاشمی	لکھنؤ	۱۹۶۴ء
نثر تاثیر	ڈاکٹر تاثیر، مرتبہ فیض احمد فیض	اردو اکادمی بہاول پور	۱۹۶۳ء
نئی پرانی قدریں	ڈاکٹر شوکت سبزواری	کراچی	۱۹۶۱ء
نیا ادب	کرشن پرشاد کول	انجمن ترقی اردو، کراچی	۱۹۴۹ء

اثبات مومنین — از پادری احمد شاہ شوق — طبع اوّل دہلی — سنہ ندارد

مخزونہ کتب خانۂ خاص، انجمن ترقی اردو ، کراچی

بیاض جاں فزا، خاتمہ بیاض دلکشا (سوانح مولانا نصر اللہ خاں خورجوی) — طبع اوّل — سن ندارد

مملوکہ ڈپٹی نصر اللہ خاں خورجوی، خورجہ (یو پی - بھارت)

تاریخ دکن (فارسی) — از مولانا نصر اللہ خاں خورجوی، مطبع نول کشور - لکھنؤ — ۱۸۷۰ء

تذکرہ سرسید از مولوی محمد امین زبیری اشاعت اوّل لاہور ۱۹۶۴ء
تذکرہ مولوی ذکا اللہ دہلوی، مصنفہ سی۔ایف۔ اینڈریوز مترجمہ ضیاء الدین احمد برنی
تعلیمی مرکز، کراچی طبع اوّل
حیاتِ اجمل از قاضی عبدالغفار مکتبہ جامعہ دہلی ۱۹۵۰ء
حیات جاوید از مولانا الطاف حسین حالی - طبع جدید اکادمی پنجاب لاہور ۱۹۵۷ء
داستانِ غدر از سید ظہیر الدین ظہیر دہلوی طبع جدید۔ لاہور، ۱۹۵۵ء
رسوم ہند۔ مصنفہ پیارے لال آشوب و مولوی ضیاء الدین دہلوی - مجلسِ ترقی ادب لاہور۔ ۱۹۶۱ء
سید احمد خاں کا سفر نامہ پنجاب۔ مرتبہ سید اقبال علی۔ مجلس ترقی ادب لاہور - ۱۹۷۳ء
۱۸۵۷ء کا تاریخی روزنامچہ - مرتبہ خلیق احمد نظامی، دہلی ۱۹۵۸ء
شیخ عبدالقدوس گنگوہی اور ان کی تعلیمات از مولانا اعجاز الحق قدوسی۔کراچی ۱۹۶۱ء
کارنامۂ سروری از سرور جنگ آغا مرزا بیگ خاں علیگڑھ طبع اوّل ۱۹۵۷ء
کیا خوب آدمی تھا -از مولوی عبدالرحمٰن - حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی طبع اوّل
گنجینۂ گوہر از شاہد احمد دہلوی
مجموعۂ لیکچرز سرسید احمد خاں - مرتبہ منشی سراج الدین - طبع اوّل لاہور ۱۸۹۲ء
مجموعۂ لیکچرز محسن الملک (حصہ اوّل) نول کشور پرنٹنگ ورکس لاہور - طبع اوّل
مرآۃ النساء - (مصنفہ مولوی وزیر علی) مطبع نظامی کانپور، طبع اوّل ۱۲۸۷ھ
" " قیومی کانپور طبع دوم ۱۹۱۴ء
مضامینِ فرحت (حصہ اوّل) از مرزا فرحت اللہ
مضحکات و مطائبات سرسید (حصہ دوم) مرتبہ شیر علی سرخوش - لاہور - طبع اوّل
مکاتیبِ مہدی - مرتبہ مہدی بیگم طبع اوّل ۱۹۲۸ء
مکاتیب نواب محسن الملک و نواب وقار الملک مرتبہ محمد امین زبیری -طبع اوّل شمسی پریس آگرہ
میرے زمانے کی دِلّی - از ملّا واحدی - طبع اوّل - دہلی
نقش آزاد - مولانا ابو الکلام آزاد - مرتبہ غلام رسول مہر، لاہور ۱۹۵۸ء

واقعاتِ دارالحکومت دہلی (حصہ اوّل و دوم) از مولوی بشیرالدین احمد – دہلی – طبع اوّل

وقارِ حیات – مؤلفہ مولوی اکرام اللہ خاں ندوی – علی گڑھ – طبع اوّل ۱۹۲۵ء

یادِ ایام – از مولوی عبدالرزاق کانپوری حیدرآباد دکن ۱۹۴۶ء

یادگارِ فرحت از غلام یزدانی حیدرآباد دکن طبع اوّل

یادِ رفتگاں – از سید سلیمان ندوی – اعظم گڑھ ۱۹۵۵ء

چند انگریزی کتب

1. The New School of Urdu Literature by Sh.Abdul Qadir — Lahore 2nd Edition, 1932.

2. Famous Poets and Writers, by Sh.Abdul Qadir New Book Society, Lahore 1947.

3. The Influence of English Literature on Urdu Literature by Dr. Abdul Latif, London, 1924.

4. History of Urdu Literature by Graham Bailey. Calcutta 1932

5. The Novel in India its Birth and Development by Clark, T.W. London, 1970.

6. A History of Urdu Literature by Dr. M. Sadiq London, 1964.

7. The Family Instructor by Daniel Defoe Typed Copy (Class No.233, Book No.D31 F (Library of Govt. College Lahore)

مآخذ

۱۔حیات النذیر۔ ازمولوی افتخار عالم مارہروی۔ طبع اوّل ۔ دہلی ۱۹۱۲ء

۲ مقالات گارساں دتاسی ۔ باہتمام انجمن ترقی اردو، دہلی ۔ طبع اوّل ۱۹۴۳ء

۳۔ نذیر احمد دہلی ۔احوال و آثار از ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

باہتمام مجلس ترقی ادب لاہور ۱۹۷۱ء

۴ ۔تاریخ ادبیاتِ مسلمانان پاک وہند

نویں جلد۔اردو ادب جلد چہارم مطبوعہ پنجاب یونیورسٹی لاہور ۱۹۷۲ء

Urdu Literature, Bibliography of
English Sources by Frances, W.Pritchett
Delhi 1979. .

۶ مقالہ : مرآۃ النسا ۔ از ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی ۔اورنٹیل کالج میگزین ۔ لاہور ۱۹۷۳ء

اردو میں واقعاتی اور اصلاحی کہانیوں کا پہلا مجموعہ

۷ مقالہ جدید نثری ارتقا کی ایک گمشدہ کڑی از ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی ۔ ماہِ نو کراچی دسمبر ۱۹۶۵

۸ مقالہ: مولانا نصراللہ خاں خورجوی از 〃 〃 〃 〃 〃 دسمبر ۱۹۶۸

شخصیت اور ادبی خدمات

۹ ہماری زبان، دہلی ۔ قومی زبان کراچی ۔صحیفہ لاہور ۔ نقوش لاہور کے متعدد شمارے